الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ٹ) ک علاو کسی جانور کی قربانی کرن کا حکم

، اورو قربانی کرنا چا تا کیا و بڑی
بانی کرسکتا ؟

حمد لل :

گھوڑ یا رن یا مرغی
نی کیونک قربانی کی شروط میں ک :
عام میں س اور ی
ں س کیونک الل تعالی کا فرمان :

مت ک لی قربانی کا
ن ان یں جو جانور (بھیم الانعام) بطور
کا نام ل کر ذبح کریں الحج (34).
یم صلی الل علی وسلم
نوروں ک علاو کسی اور جانور کی قربانی کرنا
ول ن یں .
ں: فتح القدیر (9 / 97).

الل تعالی ک ت یں:

ز ون کی شرط ی ک
، بکری، اور بھیڑ میں س و، اس میں اونٹ،
ب اقسام برابر یں، ان جانوروں ک علاو کسی
ن یں مثلا نیل گائ اور جنگلی گائ اس میں کسی
میں س چا نر و یا ماد اس میں مار نزدیک
سم کا اختلاف ن یں ...
اور بکری دونوں کو ملا
ھی جائز ن یں، کیونک ی بھیم الانعام میں
وتی" انت ی مختصرا
المجموع للنووی (6 / 364 -
366).
رحم الل ن بھی اسی
ی کلام ذکر کی .

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

لمغنی ابن قدام (368).

مین رحم الل تعالی
الزکا "میں لکھتے ہیں:
قربانی کی جائیگی و صرف
ک الل تعالی کا فرمان :
مت ک لیے قربانی کا
ن ہیں جو (بھیمہ الانعام) جانور بطور روزی
نام ل کر ذبح کریں الحج (34).
م اونٹ، گائ ، بکری،
ر رحم الل تعالی ن بالجزم یہی ک ا
ور اس ک علاو کئی ایک ا ل علم کا قول بھی یہی
.
الل ک تے ہیں: اور
ں بھی اسی طرح "اھ۔
بھی ک رسول کریم صلی
وسلم کا فرمان :
ا ک علاو کوئی اور
انتا ن مل تو پھر بھیڑ کا جذع ذبح کر لو"

مسلم حدیث نمبر (1963).

، گائ ، بکری کی جنس س
تے ہیں، ا ل علم کا یہی قول .
ہی ک قربانی بھی حج میں
اجاتا کی طرح ہی ، اس لیے اس میں بھی وہی
الل علیہ وسلم س مروی ، اور نبی کریم صلی
ں نہیں ک آپ صلی الل علیہ وسلم ن اونٹ یا
ی جانور قربانی کیا ہو" انتہی.
لل اعلم.